۳۱۴
۳۳/۶/۲



کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام ان مسائل کے بارے میں:

سوال ۱: قسطوں پر کوئی چیز خرید نا جائز ہے کہ نہیں؟

سوال ۲: گولڈ پلیٹڈ (سونے کا پانی) گھڑی کا استعمال مرد کے لئے جائز ہے کہ نہیں؟

سوال ۳: فیس بک استعمال کرنا جائز ہے کہ نہیں؟

المستفی:
راشد نواز
<rashidnawaz39@Yahoo.com>

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

دار الافتاء
فتوی نمبر ۴۸/۱۳۵۱
مورخہ ________

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱)_____قسطوں پر کسی چیز کی خرید وفروخت جائز ہے، البتہ اس میں چند باتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

(۱) خرید وفروخت کے وقت ایک قیمت طے کر لی جائے۔

(۲) ادائیگی کی مدت معلوم ہو کہ کل قیمت کتنی مدت میں ادا کی جائے گی۔

(۳) اگر ادائیگی میں تاخیر ہو جائے تو قیمت میں اضافہ نہ کیا جائے اور نہ کوئی جرمانہ لگایا جائے۔

(۴) فروخت کے وقت چیز (مبیع) بائع کی ملکیت میں ہونا ضروری ہے۔

ان شرائط کا لحاظ کرتے ہوئے قسطوں پر خرید وفروخت جائز ہے۔ (ماخذہ التبویب: ۷۶/۸۶۰)

(۲)_____ایسی گھڑی جس پر سونے کا پانی چڑھایا گیا ہو، خالص سونے کے حکم میں نہیں۔ لہذا اس کا استعمال کرنا جائز ہے، البتہ اگر کفار، فساق کے ساتھ مشابہت ہو تو بچنا بہتر ہے۔ (ماخذہ التبویب: ۹۵/۷۹۱)

لما فی الهندیة: (۳۳۴/۵)

وأما التمویه الذی لا یخلص فلا بأس به بالاجماع کذا فی الکافی۔

(۳)_____فیس بک کے استعمال کا حکم یہ ہے کہ عام صارف جسے فیس بک استعمال کرنے کی کوئی دینی حاجت یا شدید دنیاوی ضرورت نہ ہو۔ یعنی اس کا کام فیس بک کے علاوہ کسی دوسری ویب سائٹ سے پورا ہو سکتا ہو تو اس کو ایمانی غیرت کا ثبوت

(جاری ہے...)

Scanned by CamScanner

دیتے ہوئے فیس بک کا استعمال ترک کردینا چاہیئے۔ خصوصاً جبکہ اس کے استعمال سے حاصل ہونے والی آمدنی کا فائدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والوں کو پہنچ رہا ہو۔ البتہ اگر کوئی مسلمان کسی دنیاوی ضرورت کی وجہ سے یا کسی دینی حاجت کو پورا کرنے کیلئے مثلاً گستاخیوں کا جواب دینے اور دینِ اسلام کی قرآن وسنت کے مطابق صحیح اشاعت کرنے کیلئے فیس بک کا استعمال کرے تو جائز ہے ۔

ماخذہ التبویب (۳۴/۱۴۳۸) (۸۰/۱۳۱۸) ۔ واللہ تعالی أعلم بالصواب ۔

سہیل انور عفی عنہ

دار الإفتاء جامعہ دار العلوم کراچی۔

۱۳/رجب ۱۴۳۳ھ

۴/جون ۲۰۱۲ء

الجواب صحیح

اصغر علی ربانی

۱۳ رجب ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

بندہ محمود اشرف غفر اللہ

۱۳/۷/۱۴۳۳ھ

مفتی — دار العلوم کراچی

دار الافتاء

فتوی نمبر ۴۸/۱۴۵۱

مورخہ ۱۵/۷/۳۳

۶/۶/۲۰۱۲

الجواب صحیح

[illegible]

۱۵/۷/۳۳ھ

Scanned by CamScanner